فضائل حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما

(۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ایمان پر اعتماد کرنا۔

عن ابی هريرة رضی الله عنه عن رسول الله ﷺ قال بينما رجل يسوق بقرة اذ اعيي فركبها فقالت انا لم نخلق لهذا انما خلقنا لحراثة الارض، فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم ۔ فقال رسول الله ﷺ فانی أومن به و ابو بكر و عمر وماهما ثمّ، و قال بينما رجل فی غنم له اذعدا الذئب علی شاة منها فاخذها فادركها صاحبها فاستنقذها، فقال له الذئب فمن لها يوم السبع يوم لا راعی لها غيری ۔ فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم ۔ فقال أومن به انا و ابو بكر و عمر وما هما ثمّ ۔ (متفق علیه ۔ مشکوة ۵۶۷)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی گائے کو لیکر جارہا تھا، اس کو تھکاوٹ محسوس ہوئی تو اس پر سوار ہوگیا۔ گائے نے کہا کہ ہم اس لئے پیدا نہیں کیے گئے، ہم کو تو زمین کی کھیتی کے واسطے پیدا کیا گیا ہے۔ لوگ کہنے لگے سبحان اللہ! گائے بات کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں بھی اس بات پر ایمان لاتا ہوں، ابوبکر بھی اور عمر بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں اُس وقت وہاں موجود نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید فرمایا کہ ایک آدمی اپنی بکریوں کے ساتھ تھا، اچانک ایک بھیڑیے نے ایک بکری کو حملہ کر کے پکڑ لیا، بکری کے مالک نے اس کا پیچھا کر کے بکری کو چھڑا لیا۔ بھیڑیے نے کہا (ابھی تو چھڑا لیا) درندوں والے دن ان بکریوں کا کون ہوگا جس دن میرے سوا ان کا کوئی رکھوالا نہیں ہوگا؟ لوگوں نے کہا سبحان اللہ! بھیڑیا بات کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں بھی اس بات پر ایمان رکھتا ہوں، ابوبکر اور عمر بھی۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں اُس وقت اس مجلس میں موجود نہیں تھے۔

(۲) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا ہمیشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ساتھ ہونا۔

عن ابن عباس قال انی لواقف فی قوم فدعوا الله لعمر و قد وضع علی سريره اذا رجل من خلفی قد وضع مرفقه علی منكبی يقول يرحمك الله انی لارجو ان يجعلك الله مع صاحبيك، لانی كثيرا ما كنت اسمع رسول الله ﷺ يقول كنت و ابو بكر و عمر، و فعلت و ابو بكر و عمر و انطلقت و ابو بكر و عمر، و دخلت و ابو بكر و عمر، و خرجت و ابو بكر و عمر ۔ فالتفت فاذا علی بن ابی طالب ۔ (متفق علیه ۔ مشکوة ۵۶۷)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر کو چارپائی پر رکھا گیا تھا، میں لوگوں کے ساتھ کھڑا تھا وہ سب حضرت عمر کے لئے دعا کررہے تھے، اسی اثنا میں پیچھے سے کسی نے میرے کندھے پر اپنی کہنی رکھی اور کہا اللہ تم پر رحم کرے، مجھے امید ہے کہ اللہ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ کردے گا۔ کیونکہ میں بار بار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کرتا تھا کہ آپ فرماتے تھے میں، ابوبکر اور عمر تھے۔ میں نے، ابوبکر اور عمر نے یہ کیا۔ میں، ابوبکر اور عمر گئے۔ میں، ابوبکر اور عمر داخل ہوئے۔ میں، ابوبکر اور عمر نکلے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے پلٹ کر دیکھا تو وہ علی بن ابی طالب تھے۔

(۳) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما اسلام میں آنکھ اور کان کی طرح اہم ہیں۔

عن ابن عمر ان النبی اراد ان يبعث رجلا فی حاجة و ابو بكر عن يمينه و عمر عن يساره۔ فقال علی الا تبعث هذين؟ فقال كيف ابعثهما و هما من الدين كمنزلة السمع و البصر من الرأس ۔ (فضائل الصحابة لامام احمد ۴۶۸)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو کسی ضرورت سے بھیجنے کا ارادہ کیا، اس وقت حضرت ابو بکر آپ کی دائیں طرف اور حضرت عمر بائیں طرف بیٹھے تھے۔ حضرت علی نے عرض کیا آپ ان دونوں کو نہیں بھیجتے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ان دونوں کو کیسے بھیج دوں، ان کی مثال دین میں اس طرح ہے جیسا کہ کان اور آنکھ کی مثال سر میں۔

(۴) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی محبت ایمان اور ان سے بغض کفر ہے۔

عن علی بن زيد قال قال رسول الله ﷺ حب ابی بكر و عمر ايمان و بغضهما كفر ۔ (فضائل الصحابة لامام احمد ۴۱۵)

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ابوبکر اور عمر سے محبت رکھنا ایمان ہے اور ان سے نفرت و بغض رکھنا کفر ہے۔

(۵) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا جنتی ہونا۔

عن جابر قال مشيت مع النبی ﷺ الی امرأة من الانصار قال فرشت له اصول نخل و ذبحت لنا شاة، فقال رسول الله ﷺ ليدخلن رجل من اهل الجنة فدخل ابو بكر، ثم قال ليدخلن رجل من اهل الجنة، فدخل عمر، ثم قال ليدخلن رجل من اهل الجنة، ثم قال اللهم ان شئت جعلته عليا فدخل علی ۔ (مصنف ابن ابی شيبة ج ۱۷

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک انصاری خاتون کے گھر گیا، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے کھجور کی جڑوں میں پانی کا چھڑکاؤ کیا اور ہمارے لئے ایک بکری ذبح کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی ایک جنتی آدمی داخل ہوگا، حضرت ابوبکر داخل ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی ایک جنتی آدمی داخل ہوگا، حضرت عمر داخل ہوئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابھی ایک جنت آدمی داخل ہوگا، آپ نے دعا فرمائی اے اللہ! اگر تو چاہے تو اس داخل ہونے والے کو علی کر سکتا ہے، اس کے بعد حضرت علی داخل ہوئے۔

(٦) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے افضل ہیں۔

عن ابی جحیفة قال قال علی خیر هذه الامة بعد نبیها ابو بکر، و بعد ابی بکر عمر، و لو شئت ان احدثکم بالثالث فعلت۔ (مصنف ابن ابی شیبة ج ١٧، ص ٢٢)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس امت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے بہتر ابوبکر ہیں اور ان کے بعد عمر، اگر میں تیسرے کا نام لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

(٧) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا اونچے درجے والے ہیں۔

عن ابی سعید قال قال رسول الله ﷺ ان اهل الدرجات العلی لیرون من هو اسفل منهم کما ترون الکواکب الطالع فی الافق من آفاق السماء، و ان ابا بکر و عمر منهم و انعما (مصنف ابن ابی شیبة ج ١٧، ص ٢٦، و فی روایة ان اهل الجنة لیتراءون اهل العلیین الخ رواه شرح السنة، مشکوة ۵٦٧)

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جنت میں اونچے درجے والے اپنے سے کم درجوں والوں کو اس طرح دیکھیں گے جیسے تم لوگ آسمان پر نکلے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو، اور یقیناً ابوبکر اور عمر اوپر کے درجے والوں میں سے ہیں اور اس سے بھی بہتر ہیں۔

(٨) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مبعوث ہوں گے۔

عن ابن عمر قال قال رسول الله ﷺ انا اول من تنشق عنه الارض ثم ابو بکر ثم عمر، ثم آتی اهل البقیع فیحشرون معی، ثم انتظر اهل مکة حتی احشر بین الحرمین۔ (ترمذی، مشکوة ۵٦۴)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے مجھ سے زمین پھٹے گی (اور میں باہر آؤں گا) پھر ابوبکر پھر عمر، پھر میں بقیع والوں کے پاس آؤں گا ان کو میرے ساتھ جمع کیا جائے گا اس کے بعد میں مکہ والوں کا انتظار کروں گا یہاں تک کہ مجھے ان کے ساتھ حرمین کے درمیان حشر پہنچایا جائے گا۔

(٩) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی اقتدا کا حکم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

عن حذیفة قال قال رسول الله ﷺ انی لا ادری ما بقائی فیکم، فاقتدوا بالذین من بعدی ابی بکر و عمر۔ (ترمذی، مشکوة ۵٦٨)

ترجمہ: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا کہ میں نہیں جانتا میں کتنا عرصہ تم لوگوں کے درمیان باقی رہوں گا۔ تم لوگ میرے بعد ابوبکر اور عمر کی پیروی کرنا۔

(١٠) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جنت کے بڑی عمر کے لوگوں کے سردار ہیں۔

عن انس قال قال رسول الله ﷺ ابو بکر و عمر سیدا کهول اهل الجنة من الاولین و الآخرین الا النبیین و المرسلین۔ (ترمذی، و ابن ماجة عن علی، مشکوة ۵٦٨)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ انبیاء اور رسولوں کے علاوہ ادھیڑ عمر کے جنتی لوگوں کے سردار ابوبکر اور عمر ہیں۔

(١١) عن علی قال بینا انا جالس عند رسول الله ﷺ اذ اقبل ابو بکر و عمر قال یا علی هذان سیدا کهول اهل الجنة الا ما کان من الانبیاء، فلا تخبرهما (مصنف ابن ابی شیبة ج ١٧، ص ٣۵)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا، اتنے میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر آتے ہوئے دکھائی دیئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے علی! یہ دونوں انبیاء کے علاوہ جنت کے بڑی عمر کے لوگوں کے سردار ہیں، یہ بات ان کو مت بتانا۔

(۱۲) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قربت۔

عن انس قال کان رسول اللہ ﷺ اذا دخل المسجد لم یرفع احد رأسه غیر ابی بکر و عمر، کانا یتبسمان الیه و یتبسم الیهما (ترمذی، مشکوۃ ۵۶۸)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوتے تھے تو ابوبکر اور عمر کے علاوہ کوئی بھی اپنا سر اوپر نہیں کر سکتا تھا، وہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر مسکراتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتے تھے۔

(۱۳) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما قیامت میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مبعوث ہوں گے۔

عن ابن عمر ان النبی ﷺ خرج ذات یوم و دخل المسجد و ابو بکر و عمر، احدهما عن یمینه و الاخر عن شماله و هو اخذ بایدیهما فقال هکذا نبعث یوم القیامة۔ (ترمذی، مشکوۃ ۵۶۸)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے، آپ کے ساتھ ابو بکر اور عمر تھے۔ ان میں سے ایک آپ کے دائیں اور دوسرے بائیں طرف تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت میں بھی ہم اسی طرح اٹھائے جائیں گے۔

(۱۴) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وزیر ہیں۔

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ ﷺ ما من نبی الا وله وزیران من اهل السماء و وزیران من اهل الارض، فاما وزیرای من اهل السماء فجبرئیل و میکائیل و اما وزیرای من اهل الارض فابو بکر و عمر۔ (ترمذی، مشکوۃ ۵۶۸)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد منقول ہے کہ ہر نبی کے دو وزیر آسمان میں اور دو وزیر زمین میں ہوتے ہیں۔ میرے دو آسمانی وزیر جبرائیل اور میکائیل ہیں اور زمین کے دو وزیر ابوبکر اور عمر ہیں۔

(۱۵) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منتخب آدمی ہیں۔

عن علی قال قال رسول اللہ ﷺ ان لکل نبی سبعة نجباء و رقباء و اعطیت انا اربعة عشر، قلنا من هم؟ قال انا و ابنای و جعفر و حمزة و ابو بکر و عمر و مصعب بن عمیر و بلال و سلمان و عمار و عبد اللہ بن مسعود و ابو ذر و المقداد۔ (ترمذی، مشکوۃ ۵۸۸)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے سات منتخب آدمی اور نگرانی کرنے والے ساتھی ہوتے تھے۔ اور مجھے ایسے چودہ آدمی دیئے گئے ہیں۔ لوگوں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اور میرے دونوں بیٹے، جعفر، حمزہ، ابوبکر، عمر، مصعب بن عمیر، بلال، سلمان، عمار، عبداللہ بن مسعود ابوذر اور مقداد (رضی اللہ عنہم)۔

(۱۶) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سب سے پہلے اپنا نامہ اعمال اٹھائیں گے۔

عن عبد الرحمن بن عوف عن النبی ﷺ قال اذا کان یوم القیامة نادیٰ مناد لا یرفعن احد من هذه الامة کتابه قبل ابی بکر و عمر۔ (ابن عساکر، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۰، رقم ۳۲۵۶۸)

ترجمہ: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پکارے گا کہ اس امت میں سے کوئی بھی اپنا نامہ اعمال ابوبکر اور عمر سے پہلے نہ اٹھائے۔

(۱۷) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سب سے افضل ہیں۔

عن ابی هریرة عن رسول اللہ ﷺ قال ابو بکر و عمر خیر الأولین و خیر الآخرین و خیر اهل السموات و اهل الأرض الا النبیین و المرسلین۔ (حاکم فی الکنیٰ، خطیب، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۶، رقم ۳۲۶۴۲)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ ابوبکر اور عمر اولین اور آخرین میں اور تمام آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہیں سوائے انبیاء اور مرسلین کے۔

(۱۸) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خواص میں سے ہیں۔

عن ابن مسعود عن النبی ﷺ قال ان لکل نبی خاصة من اصحابه و ان خاصتی من اصحابی ابو بکر و عمر۔(

طبرانی فی الکبیر، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۷، رقم ۳۲۶۵۶)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے اس کے ساتھیوں میں سے خاص آدمی ہوا کرتے تھے، میرے صحابہ میں سے میرے خاص ساتھی ابوبکر اور عمر ہیں۔

(۱۹) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو اللہ تعالیٰ نے آگے بڑھایا ہے۔

عن انس عن النبی ﷺ قال ما قدمت ابا بکر و عمر و لکن اللہ قدمھما ۔ (ابن نجار، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۸، رقم ۳۲۶۶۳)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے خود ابوبکر اور عمر کو آگے نہیں کیا، لیکن اللہ نے ان دونوں کو آگے بڑھایا ہے۔

(۲۰) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو برا کہنا اسلام کے خلاف سازش ہے۔

عن الحجاج السھمی عن النبی ﷺ قال من رأیتموہ یذکر ابا بکر و عمر بسوء فانما یرید الاسلام ۔ (ابن قانع، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۸، رقم ۳۲۶۶۴)

ترجمہ: حضرت حجاج سہمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جس کو دیکھو کہ وہ ابوبکر اور عمر کا تذکرہ برائی کے ساتھ کر رہا ہے تو وہ اسلام کو (گرانا) چاہتا ہے۔

(۲۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی ایک مٹی۔

عن ابن مسعود عن النبی ﷺ قال ما من مولود الا و فی سرتہ من تربتہ التی یولد منھا، فاذا رد الی ارذل العمر رد الی تربتہ التی یولد منھا حتی یدفن فیھا، و انی و ابو بکر و عمر خلقنا من تربۃ واحدۃ و فیھا ندفن ۔ (خطیب فی التاریخ، کنز العمال ج۱۱ ص۲۵۸، رقم ۳۲۶۷۰)

ترجمہ: حضرت ابن بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ ہر پیدا ہونے والے کی ناف میں اس مٹی کا اثر ہوتا ہے جس سے وہ پیدا ہوتا ہے، جب وہ بڑی عمر کو پہنچتا ہے تو اس مٹی کی طرف کر دیا جاتا ہے جس سے پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اسی میں دفن ہوجائے۔ اور یقیناً میں اور ابوبکر اور عمر ایک ہی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں اور اسی میں دفن ہوں گے۔

(۲۲) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی محبت سنت میں سے ہے۔

عن مسروق قال حب ابی بکر و عمر و معرفۃ فضلھما من السنۃ ۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ ج۱۷ ص۳۳)

ترجمہ: حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے محبت کرنا اور ان کی فضیلت کو پہچاننا سنت میں سے ہے۔

(۲۳) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر کسی کا امیر نہ ہونا۔

عن بسطام بن مسلم قال بعث رسول اللہ ﷺ عمرو بن العاص علی سریۃ فیھا ابو بکر و عمر، فلما قدموا اشتکی ابو بکر و عمر عمروا فقال رسول اللہ ﷺ لایتأمر علیکما احد بعدی ۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ ج۱۷ ص۴۴)

ترجمہ: حضرت بسطام سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا جس کے امیر عمرو بن عاص تھے اور اس میں ابوبکر اور عمر بھی تھے، جب وہ واپس ہوئے تو حضرت ابوبکر و عمر نے حضرت عمرو کا شکوہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم دونوں پر کوئی امیر نہیں بنے گا۔

(۲۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مدد پر اللہ کا شکر کرنا۔

عن ابی اروی الدوسی قال کنت مع النبی ﷺ جالسا فطلع ابو بکر و عمر فقال رسول اللہ ﷺ الحمد للہ الذی ایدنی بکما ۔ (فضائل الصحابۃ لامام احمد ص۸۸)

ترجمہ: حضرت ابواروی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا، اتنے میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر آتے دکھائی دیئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا اللہ کی تعریف ہے جس نے تم دونوں کے ذریعے مجھے قوت بخشی۔

(۲۵) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر کسی امتی کو فضیلت دینا حضرت علی رضی اللہ کے نزدیک جھوٹ ہے۔

عن الحکم بن جحل قال سمعت علیا یقول لا یفضلنی احد علی ابی بکر و عمر الا جلدتہ حد المفتری ۔ (فضائل الصحابۃ لامام احمد ص۱۰۰)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ نے فرمایا جس نے بھی مجھ کو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر پر فضیلت دی تو میں اس کو جھوٹ بولنے والے کی سزا (حد المفتری) دوں گا۔

(۲۶) حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا بلند درجہ۔

عن ابن ابی حازم قال جاء رجل الی علی بن حسین فقال ما کان منزلة ابی بکر و عمر من رسول الله ﷺ ؟ فقال کمنزلتهما منه الساعة ۔ (فضائل الصحابة لامام احمد ص ۲۵۰)

ترجمہ: ایک آدمی حضرت علی بن حسین کے پاس آیا اور پوچھا کہ ابو بکر اور عمر کا درجہ نبی اکرم ﷺ کے نزدیک کیسا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ جیسا ان دونوں کا درجہ ابھی ان کے ساتھ ہے۔

(۲۷) حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کا نبی اکرم ﷺ کی مکمل اتباع کرنا۔

عن قیس الحارثی قال : سمعت علیا رضی الله عنه یقول سبق رسول الله صلی الله علیه و سلم و ثنی أبو بکر و ثلث عمر ثم خطبتنا فتنة و یعفو الله عمن یشاء ، هذا حدیث صحیح الإسناد و لم یخرجاه، تعلیق الذهبی قی التلخیص : صحیح (مستدرك، ج۳ ص۷۱)

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ آگے چلے گئے اور حضرت ابو بکر ان کے پیچھے پیچھے دوسرے نمبر پر چلے اور حضرت عمر ان کے پیچھے تیسرے نمبر پر چلے، پھر ہمارے اوپر فتنے آپڑے۔ اللہ جس سے چاہے گا درگذر فرمائے گا۔

سنو صدیقِ اکبر کی طرح خود دار ہوجاؤ	سنو فاروقِ اعظم کی طرح جی دار ہوجاؤ

وہ چاند جو روشن ہوا بطحا کے افق پر	اس چاند کے تابندہ ستارے ہیں صحابہ